

UNIVERSITY OF CAMBRIDGE LOCAL EXAMINATIONS SYNDICATE
in collaboration with
MINISTRY OF EDUCATION, SINGAPORE
General Certificate of Education Ordinary Level

URDU

3196/02

Paper 2 Language Usage and Comprehension

October/November 2004

1 hour 30 minutes

Additional Materials: Answer Booklet/Paper

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

If you have been given an Answer Booklet, follow the instructions on the front cover of the Booklet.
Write your Centre number, index number and name on all the work you hand in.
Write in dark blue or black pen on both sides of the paper.
Do not use staples, paper clips, highlighters, glue or correction fluid.

Answer **all** questions.

The number of marks is given in brackets [] at the end of each question or part question.

At the end of the examination, fasten all your work securely together.

This document consists of **10** printed pages and **2** blank pages.



Section A

حصہ (الف)

A1 Separation/Combination of Words [10 marks]

لاحقے کی پہچان

نیچے دیئے گئے لفظوں میں سے لاحقے (Suffix) چُن کر (Answer Sheet) میں لکھیے۔

1 افسوسناک

2 عقلمند

3 کاشنکار

4 طاقتور

5 چوکیدار

A2 Idioms, Proverbs and Words in Pairs [10 marks]

محاورے، کہاوتیں اور جڑواں الفاظ:

نیچے 6 سے 10 تک جملوں میں خالی جگہ چھوڑ دی گئی ہے۔ ان جملوں کے نیچے کچھ محاورے، کہاوتیں اور جڑواں الفاظ دیئے گئے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک جملے کی خالی جگہ کے لیے صحیح جواب چُن کر اس کا نمبر Answer Sheet میں بھریں۔

6 شاہد کے والدین نے بہت اچھی طرح اس کی _____ کی۔

7 ہمارے گھر کے _____ کپڑوں کی بہت دکانیں ہیں۔

8 ٹھنڈا پانی پی کر ہماری _____ آگئی۔

9 کیا زمانہ آ گیا ہے۔ ہر شخص اپنی _____ بیٹھا ہے۔

10 آپ کے آنے سے ہماری محفل میں _____ گئے۔

(1) سبز باغ دکھانا (6) ڈیڑھ اینٹ کی مسجد بنانا

(2) دیکھ بھال (7) لینا دینا

(3) اپنا الو سیدھا کرنا (8) جان میں جان آنا

(4) آس پاس (9) عیش و آرام

(5) آپ کاج مہا کاج (10) چار چاند لگانا

جملہ بدلنا

نیچے لکھے ہوئے ہر ایک نامکمل جملے کو صحیح لفظوں سے اس طرح پورا کیجئے کہ اس سے پہلے لکھے ہوئے مکمل جملے کا مطلب نہ بدلے۔ Answer Sheet میں صرف جواب لکھیے۔

11 میں نے جنگل میں ایک خوفناک جانور دیکھا۔

مجھے جنگل میں _____

12 تم نے یہ خبر کس سے سنی؟

یہ خبر تمہیں _____؟

13 اُس کا خرچ اُس کی آمدنی سے زیادہ ہے

اُس کی آمدنی _____

14 اس خط کو لکھنے والا جمیل ہے۔

یہ خط _____

15 اُونٹ کی پلکیں اُس کی آنکھوں کو گرد سے محفوظ رکھتی ہیں،

پلکوں کی وجہ سے _____

کلوز عبارت

خالی جگہ کو بھرنے کے لیے کچھ الفاظ عبارت کے نیچے دیے گئے ہیں۔ ہر ایک خالی جگہ کو بھرنے کے لیے ان لفظوں میں سے صحیح لفظ چُن کر اس کا نمبر Answer Sheet میں لکھیں۔

16 _____ کر کھڑکی میں سے ایک پیارے سے بچے کو کام _____ 17 _____ ہوئے دیکھ رہے

تھے۔ جو اس چہرے کے _____ 18 _____ بوٹ پالش کی بوتلوں پر لیبل لگا رہا تھا۔ کوئی بھی یہ _____ 19 _____

نہیں سکتا تھا کہ یہ غم زدہ سا بچہ ایک دن بہت بڑا _____ 20 _____ بنے گا اور اپنی دل چسپ اور مزے دار کہانیوں سے

لوگوں کو _____ 21 _____ کرے گا۔ بچے کو اس طرح کھڑکی میں سے اپنی _____ 22 _____ جانب دیکھا جانا

بالکل پسند نہ تھا۔ وہ خود کو _____ 23 _____ محسوس کر رہا تھا۔ اُس کے ابو امی اور چھوٹے بہن بھائی لوگوں کے

_____ 24 _____ تھے اور قرض نہ دینے کی _____ 25 _____ سے وہ سب جیل میں تھے۔

- | | | |
|-------------|-----------|------------|
| (1) طرح | (6) پسند | (11) ساتھ |
| (2) سوچ | (7) رک | (12) چہرہ |
| (3) کہانیاں | (8) تھا | (13) تنہا |
| (4) جانب | (9) مصنف | (14) متاثر |
| (5) وجہ | (10) کرتے | (15) مقروض |

Section B

حصہ (ب)

نیچے دی گئی عبارت کو غور سے پڑھیے اور سوالوں کے جواب دیجئے۔

ماہرین کے خیال میں لوگوں کی لکھائی سے ان کی شخصیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ اس لیے بچوں کی لکھائی کو بہتر بنانے پر بھی توجہ دی جائے۔ اگرچہ بچوں کو اسکول میں لکھنا پڑھنا سکھایا جاتا ہے مگر گھر پر بھی ان کی لکھائی کو بہتر بنایا جاسکتا ہے۔ بچے والدین سے زیادہ اسکول کے اساتذہ کی بات مانتے ہیں اس لیے اساتذہ ان کی لکھائی پر ضرور توجہ دیں۔ زیادہ تر بچے لکھتے وقت اپنا بازو ہلاتے رہتے ہیں۔ گول شکلیں اور الٹی سیدھی لائیں بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن کچھ بچے کاغذ پنسل سے دور رہتے ہیں۔ اس لیے بچوں کو لکھنا سکھانے کے لیے والدین کو بڑی محنت کرنا پڑتی ہے۔

چونکہ لکھائی میں بچوں کو کوئی ظاہری فائدہ نظر نہیں آتا اس لیے ان کے لکھنے کے شوق میں کمی آجاتی ہے۔ بچوں کو لکھنے پر راغب کرنے کے لیے بہترین طریقہ یہ ہے کہ بچوں کے لکھنے کی مشق کا کسی خاص مقصد سے تعلق قائم کر دیا جائے۔ مثلاً کسی بچے سے اس کی سالگرہ کے موقع پر کہا جائے کہ اپنے دوستوں کو بلانے کے لیے خود دعوت نامے لکھے۔ والدین اور اساتذہ کو چاہیے کہ وہ بچوں کو ایسا ماحول مہیا کریں جس سے ان کے ذہن میں یہ بات بیٹھ جائے کہ لکھنا دنیا میں بہت فائدہ مند چیز ہے۔ پڑھنے کا لکھنے سے بہت گہرا تعلق ہے۔ پڑھتے وقت بچہ یہ دیکھتا ہے کہ حروف سے الفاظ کس طرح بنتے ہیں۔ اگر آپ کتاب پڑھ رہے ہوں تو اپنے بچے کو بھی شامل کر لیں اس سے کہیں کہ فلاں حرف پر انگلی رکھو۔ بچوں کو لکھنا سکھانے کے لیے اُس میں تفریح کا سامان پیدا کریں تاکہ اس عمل میں بچے کی دلچسپی برقرار رہے۔

فہم استعداد

عبارت پر مشتمل درج ذیل ہر ایک سوال کے لیے چار چار جواب دیے گئے ہیں۔ ان میں سے سب سے صحیح جواب چُن کر اس کا نمبر Answer Sheet میں لکھیں۔

26 لکھائی کے ذریعے

- (1) لکھنے والے کی شخصیت کا اظہار ہوتا ہے
- (2) لکھنے والے کی خیریت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے
- (3) لکھنے والے کی قابلیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے
- (4) لکھنے والے کے شوق کے بارے میں پتہ چل سکتا ہے

27 بچے کس کی بات زیادہ مانتے ہیں؟

- (1) والدین کی
- (2) بھائی بہن
- (3) اساتذہ
- (4) دوستوں

28 اکثر بچے کھتے وقت

- (1) بولتے رہتے ہیں
- (2) اپنے بازو کو حرکت دیتے ہیں
- (3) گانا گاتے ہیں
- (4) کچھ کھاتے رہتے ہیں

بچوں کے تحریری مشاغل میں کیوں کمی آتی ہے؟ 29

- (1) اس لیے کہ یہ بڑا مشکل کام ہے
- (2) اس لیے کہ انہیں لکھنے کا شوق نہیں ہوتا
- (3) اس لیے کہ انہیں قلم پکڑنا نہیں آتا
- (4) اس لیے کہ ان کے سامنے کوئی مقصد نہیں ہوتا

بچوں کو کس بات کا احساس دلانا ضروری ہے؟ 30

- (1) لکھنے کی دنیا میں بہت افادیت ہے
- (2) لکھتے وقت پنسل صحیح طرح پکڑنی چاہیے
- (3) لکھتے وقت خاموش رہنا چاہیے
- (4) لکھتے وقت اپنے بازو کو حرکت نہیں دینا چاہیے

پڑھنے کا لکھنے سے کیا تعلق ہے؟ 31

- (1) کوئی اہم تعلق نہیں ہے
- (2) بچوں کو حروف کی شناخت ہو جاتی ہے
- (3) لکھنے کا شوق پیدا ہوتا ہے
- (4) بہت معمولی سا تعلق ہے

بچوں کو لکھنا سکھانے کے لیے 32

- (1) لکھنے کو ایک دلچسپ مشغلہ بنائیں
- (2) ان سے روزانہ لکھوائیں
- (3) ان کی غلطیاں درست کریں
- (4) ان سے زبردستی لکھوائیں

Section C

حصہ (ج)

درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیے اور نیچے دیے گئے سوالوں کے جواب مکمل جملوں میں جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں دیجئے۔

کراچی کا قدیم بازار جسے لی مارکیٹ کہتے ہیں لوگوں سے کچا کھج بھرا رہتا ہے۔ یہاں جب سیاح تانگوں سے ٹکراتا اور سامان سے بھرے ہوئے ٹرکوں سے بچتا ہوا قدرے کھلی جگہ پر آتا ہے تو مختلف دکانوں کے پیچھے بالآخر اسے وہ نیلی اور سرخ بسیں نظر آجاتی ہیں جو کہ کوئٹہ کی طرف منہ کیے کھڑی رہتی ہیں۔ ان بسوں کی چھتوں پر انبار در انبار مختلف چیزیں بکھری نظر آتی ہیں جنہیں ترتیب سے رکھنے کے لیے پٹھان بچے آپس میں جھگڑتے رہتے ہیں۔ تاکہ انہیں زیادہ پیسے مل سکیں۔ ان بسوں کو دیکھتے ہی دل چاہتا ہے کہ فوری طور پر کراچی کے بے ہنگم شور سے چھٹکارہ پا کر چند ہزار روپے جیب میں ڈالیں اور بس میں جا کر بیٹھ جائیں۔ ہماری بس جب کھڈہ مارکیٹ سے ہچکولے کھاتی گذرتی ہے تو قطار میں بنے ہوٹلوں میں کڑا ہی گوشت کی خوشبو آرہی ہوتی ہے۔ فٹ پاتھوں پر لیاری کے باشندے کیماڑی سے شکار کی ہوئی تازہ مچھلیوں کو فروخت کرنے کے لیے تڑپتا چھوڑ دیتے ہیں۔

اس سفر میں ڈرائیور مغرب اور عشاء کی نماز کے لیے گاڑی روک لیتے ہیں۔ اس کے علاوہ اوٹھل سے آگے اپنی مخصوص جگہوں پر رُک کر مسافروں کو جلد کھانا کھانے کی ہدایت دے کر خود ہوٹل کے مالکان کے ساتھ روپوش ہو جاتے ہیں اور اس دوران بسوں کی صفائی بھی ہو جاتی ہے۔ صبح کے دھند لکے میں جب گاڑی کوئٹہ پہنچتی ہے تو تمام مسافر جو دوران سفر آپس میں گھل مل جاتے ہیں ایک بار پھر اجنبیت کا لبادہ اوڑھ لیتے ہیں اور سب اپنی اپنی منزل کی جانب چلے جاتے ہیں۔

- 33 عبارت میں لی مارکیٹ کا کیا نقشہ کھینچا گیا ہے؟
- 34 بسوں کی چھتوں پر کیا نظر آتا ہے اور پٹھان بچے آپس میں کیوں جھگڑتے ہیں؟
- 35 بسوں پر نظر پڑتے ہی سیاح کا کیا دل چاہتا ہے اور کیوں؟
- 36 کھڈہ مارکیٹ سے گذرتے ہوئے سیاح کو کیا منظر نظر آتا ہے؟
- 37 راستے میں بسوں کے رکنے کی کیا وجوہات بتائی گئی ہیں؟
- 38 دوران سفر مسافروں کا آپس میں رویہ کیسا ہوتا ہے اور کون سے پہنچنے پر اس میں کیا تبدیلی آتی ہے؟

C7 Vocabulary [10 marks]

ذخیرۃ الفاظ: لفظ معنی

اس عبارت میں درج ذیل خط کشیدہ الفاظ آئے ہیں۔ ان کا مطلب لکھیے۔

- 39 قدیم
- 40 انبار
- 41 باشندے
- 42 روپوش
- 43 اجنبیت

End of Paper

